



Name : umme mohid

Serial No : 20214

MODE: Regular

Address : karachi pakistan

Date : 8/23/2013

Subject : SWAB-GUNAH

Contact No:

Writer :

Email :

aik shohar apni biwi ko rozmarra ke kharch, rashan wagera ke paise na de ,ya buht tarsi trsa ke de, biwi ka zewar bhi le ke baich de,hatta ke bachy ki dawa ke liye bhi paise se sataye,jab ka uska apna karobar hai to aise shaks ke liye kiya hukam hai?biwi kiya kare ?

ایک شوہر اپنی بیوی کو روزمرہ کی خرچ، راشن وغیرہ کے لیے نہ دے، یا بہت ترسنا ترسنا کے دے۔ بیوی کا زیور بھی بیچ دے، حتیٰ کہ بچے کی دوا کیلئے بھی پیسے سے ترسائے، جیکہ اسکا اپنا کاروبار ہے تو ایسے شخص کچھ کیا حکم ہے! بیوی کیا کرے؟

الجواب حامداً ومصلياً

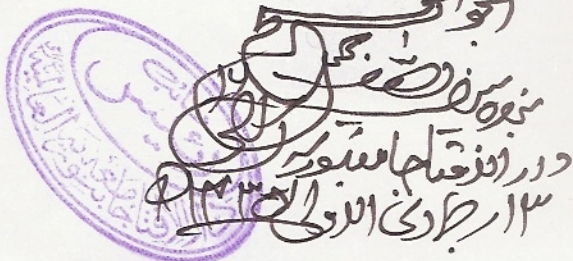
بیوی کا نان نفقہ شوہر کے ذمہ واجب ہے لہذا باوجود قدرت کے بیوی کو نفقہ نہ دینا بہت بڑا ظلم اور گناہ ہے اور ایسی حالت میں بیوی اس کے مال سے بقدر ضرورت اتوری چھبے بھی لے سکتی ہے تاہم اگر سائلہ کا گزران شوہر کے سوا کسی مشکل ہو تو وہ اپنے حق کی وصولیابی کیلئے قانونی چارہ جوئی بھی کر سکتی ہے۔

في الدر المختار - فتجب للزوجة على زوجها لانها جزء الاحتباس، وكل مجوس لمنفعة غيره يلزمه نفقته (۳۷ ص ۵۷۲)۔

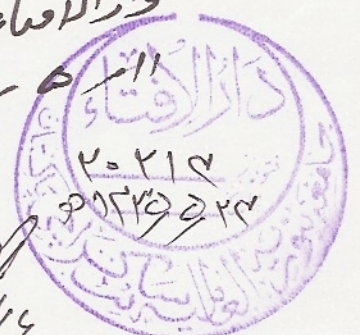
وتفرض للزوجة الغائب وطفله والوید في مال له من جنس حقلم عند من يقرب وبالزوجية والولاد احد (۳۷ ص ۶۰۵) واللہ اعلم

لعل محمد عفی عنہ

جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ



الجواب
بندہ مادر جان غفار بنوری
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ



۲۰۲۱۴
۲۰۲۲۹
۲۰۲۳
۲۰۲۴
۲۰۲۵
۲۰۲۶
۲۰۲۷
۲۰۲۸
۲۰۲۹
۲۰۳۰
۲۰۳۱
۲۰۳۲
۲۰۳۳
۲۰۳۴
۲۰۳۵
۲۰۳۶
۲۰۳۷
۲۰۳۸
۲۰۳۹
۲۰۴۰
۲۰۴۱
۲۰۴۲
۲۰۴۳
۲۰۴۴
۲۰۴۵
۲۰۴۶
۲۰۴۷
۲۰۴۸
۲۰۴۹
۲۰۵۰